سوال

(894)جو شخص اولیاء سے دشمنی رکھے اس کا کیا حکم ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں یعنی اولیاء اللہ سے (کہ مومن کامل وہی لوگ ہیں جن کی فضیلت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے الا[1]ان اولیاء اللہ لاخوف علیہم ولاھم یحزنون الذین امنوا وکانوا یتقون)عداوت ودشمنی رکھے اس کا کیا حکم ہے ،بینوا توجروا

---

[1] خبردار!اللہ تعالیٰ کے دوستوں پر کوئی خوف نہ ہوگا اور نہ ہی انہیں کسی قسم کا کوئی غم ہوگا (اللہ کے دوست وہ ہیں) جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص نے اللہ کے دوستوں سے اس کی دوستی کی وجہ سے ذرا بھی دشمنی رکھی وہ خدا اور رسولؐ کا دشمن ہے ، بلکہ خداوند تعالیٰ نےاپنے دوستوں کی تائید فرما کے ان لوگوں کا دشمن ہوجاتا ہے اور حکم فرماتا ہے کہ تم میرے دوستوں سے جوعداوت رکھتے ہو، گویا مجھ سے لڑائی کرتے ہو، حدیث میں آگیا ہے ، فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ حق تعالیٰ ارشاد کرتا ہے : من[1] عادلی ولیا فقد اذنتہ بالحرب رواہ البخاریخدا کی پناہ جس کا خدا دشمن ہو، اس کا کون دوست اور کہاں ٹھکانہ ملے گا۔پس ایسا شخص مردود وشیطان ہے اور خدا کا دشمن ہے ۔اہل اسلام کو چاہیے کہ ایسے خدا کے دشمن سےاپنے کو الگ بچائے رکھیں کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔ یاایہا[2] الذین امنوالاتتخذواعدوی وعدوکم اولیاء جوان سے دوستی رکھے گا وہ بھی خدا کے دشمنوں میں محسوب ہوگا واللہ اعلم بالصواب ، المجیب ابوالبرکات محمد عبدالحیٔ تقی عرف صدرالدین احمد حیدرآبادی ۔ الجواب صحیح سید محمد نذیر حسین

---

[1] جو آدمی میرے کسی دوست سے دشمنی رکھے تو میں اس کو اعلان جنگ کرتا ہوں اس کو بخاری نے روایت کیا ہے۔

[2] اے ایمان والو!میرے اوراپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد02